Paper Code :- CC-11 /AR-302 Dr. Shabnam Fatma

Topic :- AL-Shurta (Translation & explanation of Text)

Part - 1

"الشرطة أو البوليس"

اور جب ہم قلعہ کے میدان کو پار کرکے گزرگاہ پر پہنچے اسی وقت جب ہم چل رہے تھے۔ اچانک سامنے ایک دھوکے باز شخص آگیا جو اپنے گدھے کو ہانک رہا تھا اور گزرگاہ پر چلنے والوں پر راستہ روک دیتا۔ جب جب ہم چلتے گدھوں کو اپنے سامنے پاتے اور مکاری اپنی آواز سے اسکو روکتا یہاں تک کہ میرے دوست کے بغل

Scanned with CamScanner

میں رک گیا وہ اس سے کہہ رہا تھا:

مکاری باشا سے :- اے افندی سوار ہو جاؤ تم نے مجھے معتل (مفلوج؟) کر دیا میں تمہارے پیچھے دو گھنٹوں سے چل رہا ہوں

باشا مکاری سے :- اے بدبخت تم نے مجھے کیسے گدھے کی سواری کی دعوت دی جبکہ مجھے کبھی بھی اسکی رغبت نہیں رہی اور میں نے تم کو کبھی بھی اپنے راستے میں نہیں بلایا۔ اور مجھ جیسے شخص کے لئے کیسے ممکن ہے کہ وہ بدبخت گدھے پر سوار ہو جائے ضبزرو گھوڑے کو چھوڑ کر

(Cont).